اشهد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

رجب ۹۵ھ — سنہ ۱۲ — جلد ۷ — نمبر ۲۱

منشور محمدی

۹۵ ۱۲

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصولڈاک چہ ہی جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال مسکی سے اعانت فرماوین اور اگر کچہ نوشتہ وخواند وتحریر مضامین ردکفار وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرماکے بنام محمد شریف مہتمم مطبع اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور روانہ فرماوین اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت یا عطیہ روانہ فرماوین تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماوین

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم ومہر آمدہ منشور محمدؐ
گویان صفت وسیرت مبرور محمدؐ

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع
توریت وہم انجیل مرا فتوز تجیل

توقیع خطا آیت منشور محمدؐ
چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

مثنوی

جواب الجواب لالہ ہرپرشاد صنا عیسائی بجانب حاتم علی واعظ

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی — وصف جسکی جناب باری ہی
نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم — وصف جسکی ہی شافع عالم
نام سے جسکے آج کل مشہور — اہل باطل پہ ہوگیا منصور
ہی یہہ منشور بادشاہ اسم — جلوہ افروز جملہ عالم
اسمین اثبات دین ہی کامل — رد شبہات کجرو وجاہل
اسکے نور سے نہین ہی عجب — شمس گھٹ گھٹ کے گرنے کو کب
شمس تابان کو جب کرے مستور — کیون نہ کوکب کو وہ کرے بی نور
اسکا ایسا ہی لمعہ تابان — ظلمت افشان ہے ہی نور افشان
اسکے دل سے ہین سب تمنائی — چاہتے سب ہین لیک عیسائی

لالہ صاحب شاہ صاحب یہہ کیون لکہنے لگے کہ مجکو حضرت عیسیٰ کی نبوت مین شک ہی شاہ صاحب اور تمام اہل اسلام حضرت عیسیٰ کی نبوت خاص کے قایل ہین ہان نبوت عام سے انکاری ہی اور آپ کہتے ہین کہ مسیح کے نبوت عام ہی پس آپ کو لازم تہا کہ آپ نبوت عام ثابت کرتے مگر آپ کے کتابون سے کہ جنکو آپ الہامی کہتے ہین اونسے نبوت خاص بہی نہین ثابت ہوتی پھر آپنے شاہ صاحب کو یہہ تحریر فرمایا ہے کہ اگر آپ اوس گروہ مین جو مسیح کو نہین مانتے شریک ہوجاین

ین مندرج ہین مگر آثار قیامت کہ جسکا بیان کرنا فی زمانا
ضرورت سے ہین وہ یہ ہین۔ فَاسْتَمِعُوا أَيُّهَا الْمُتَّقُونَ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ پس سنو تم ای درد والو شاید کہ تم پند
قبول کرو۔ اور یہہ آثار قیامت کہ علامات کتب دین محمدیہ
کے سوا توریت وانجیل مین بشرح وبسط تمام مذکور ہین انشاء
اللہ تعالی اسکو بھی ہم ذکر کرینگے۔ اب یہان اون آثار
کو بیان کرتے ہین جو جناب حضرت امیر علیہ الصلوۃ والسلام
نے وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي
الْكِتَابِ مَسْطُورًا کی تفسیر تلاوت فرماتے وقت ارشاد
فرمایا۔ کہ آثار قیامت دو ہین۔ ایک صغری۔ دوسری کبری
آثار صغری طور مامورہ مین فتور اور فجور مینہہ کے ظہور پانے
علم دین کا گھٹنا۔ علم دنیا کا بڑہنا۔ مذاہب باطلہ کا رواج
پانا۔ احادیث اور اخبار کا ذبہ سنانی۔ ارزال کا صاحب
شوکت اور سافل کا اہل خدمت ہونا۔ دشنام بجای
سلام۔ بزرگون پر تشنیع اور اتہام۔ ماباپ کی نافرمانبرداری
بی بیون کی تابعداری کرنی۔ اولاد بی بیون سے کمتر اور
باندیون سے بیشتر ہونی۔ مردون سے مردون کو انتیام۔
عورتون کو عورتون سے کام۔ اور یہہ سب سارے آثار بخوبی
ہوچکے اہل عبرت کے لئے قیامت ہی ہے اِقْتَرَبَ
لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ اور
جناب حضرت امیر علیہ السلام نے یہہ بھی ارشاد فرمایا کہ ملک
شام کو ارمنہ روم تباہ کرینگے اور ملک عراق کو حبشہ زنگ
خاک سیاہ دیالمہ کے ہاتھون سے برباد ہوگا۔ اتراک
کا کوفہ مین پیدا ہوگا۔ بلخ پر بیدین لسان مورو بلخ ہجوم لائینگے
کاشغر کو اہل اسلام کے ہاتھون سے کفار مٹائینگے ہندوستان
مین خانہ جنگی پیش آئیگی۔ بدخشان مین رزق کی تنگی
منہہ دکھائیگی۔ بخارا اور سمرقند کو اہل روس غارت کرینگے
جندطراز کو کفار بیدین اکارت کرینگے جلجیون کے سبب سے
فاریاب راغ ہوویگا۔ غوریون کے شور وشغب سے طوس
بیچراغ ہوویگا۔ آزربیجا اور اصفہان جسکو نصف جہان
کہتے ہین قحط پڑیگا۔ فارس اور کرمان مین مرگ کا جھنڈا
گریگا۔ ارمنیہ مین بجلی گوندیگی۔ قسطنطنیہ مین زلزلے ہوونگے
نیشاپور اور سجستان مین باد سموم زون ریگی بصرہ
مین باران بے پایان آویگا اور مصر مین نیل کا طوفان۔
بغداد مین دجلہ وبطحیان لائیگا۔ سعد مین علی الاتصال
اولے پڑینگے۔ خراسان مین امراض واملال طبا بخے
جڑینگے۔ ہرات مین مار زہردار پیدا ہونگے یمن مین ملخ
بیشمار۔ سرخس والے ہولناک آوازین پائینگے۔ مادر دیون
کے بدن کو کیڑے کھائینگے وعلی ہذا القیاس۔

حفظنا اللہ وسایر المسلمین برحمتہ القہین
اور اس قیامت کے آثار کبری بارہ ہین۔ سب سے پہلے
صاحب الزمان مہدی موعود علیہ السلام کا ظہور باسم
پاک اپنا اور آپکے والدین کا وہی ہوگا جو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا تھا۔ دوسری دجال بالاعمال کا خروج۔
تیسری حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول۔ چوتھی یاجوج ماجوج

کا خروج - پانچوین خسوف ثلثہ کا حدوث ایک مشرق دوسرا
مغرب تیسرا جزیرۂ عرب مین - چھٹوین دخان کا نشور ساتوین
شب کی درازی - آٹھوین مغرب سے آفتاب کا طلوع - نوین دابۃ
الارض کا حضور - دسوین باد جنوب کا حبوب - گیارہوین
اہل حبش کا غلبہ بارہوین آتش عظیم کا حدوث - کہ جسوقت
قیامت کے آثار صغری ظہور پائینگے - کفار ہجوم لائینگے
اشرار دہوم مچائینگے - سلطان روم کو نصاری شوم سے
مقابلہ پیش آئیگا - فتح وفتوح نمایان کے بعد سلطان شہادت
پائیگا - نصاری کا عمل خیبر تک پہنچ جائیگا - اہل اسلام
تبلاش مہدی امام علیہ السلام مدینہ سکنہ مین آئینگے
آخر آپ کو مکہ معظمہ مین طواف کرتے پائینگے بیعت کی شرط
بجالائینگے - اس ہنگام مین ہر سو ندای حق گو ھذا
خلیفۃ اللہ المہدی فاسمعوا لہ واطیعوا
آسمان سے آئینگی ابدال دین واولیاے روے زمین حاضر آئینگے
عرب اور عجم کے لوگ جوق جوق فراہم ہو جائینگے اودہر
نصاراے شام با ہزار ہا ہزار دہام سمت امام بڑھینگے دمشق
مین مقابلہ پیش آئیگا - جوانمرد روکش میدان نبرد لڑینگے
نصاری جا پڑینگے - تین دن تک اوپر شربت شہادت
کی سبیل جاری رہیگی اودہر اعدا کے سر پر زلیت بھاری
رہیگی - چوتھی دن اہل اسلام فتح پائینگے - مخالفین بدانجام
اسقدر مارے جائینگے کہ ریاست کی بو اونکے ایاغ دماغ
مین باقی نہ رہیگی - بقیۃ السیف قرار کی راہ اختیار کرینگے
امام عالی مقام بعد ایفاے انتظام واداے حقوق
اہل اسلام پھر بھی قسطنطنیہ کے جانب توجہ لائینگے - دریاے
روم پہنچکر ستر ہزار بنی اسحق تکمیر گویان کو استنبول
مین روانہ فرمائینگے - اس جماعت کی تکبیر کی عظمت اور تاثیر
سے خود بخود شہر پناہ کی دیوار گر جائیگی بمشقت قلعہ
ہاتھ آئیگا بقاعدہ اسلام بندوبست اور انتظام قرار پائیگا
ظہور امام کی ابتداے اس ہنگام تک جب چھ سات برس
گذر ینگے دجال بدمآل نکلیگا - ابتدای فتنہ دجال سے چالیس
دن کی مدت ہی اسمین ایکدن برس کے برابر ہوگا اور
ایکدن ایک مہینہ کے برابر - اور جب دجال دمشق مین آئیگا
حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے نزول فرمائینگے - حضرت
امام لشکر اسلام کے ساز وسامان مین مصروف ہونگے
عصر کی نماز کے وقت حضرت عیسیٰ نزول فرما کر آپکی اقتدا
بجالائینگے - صبحدم امام بالشکر اسلام اور حضرت عیسی
علیہ السلام گھوڑے پر سوار ہاتھ مین نیزہ گرہ دار
لیکر میدان مین آئینگے یکبارگی یورش فرمائینگے مقتلہ
عظیم برپا ہوگا - کفار ناہنجار اور اشرار بیشمار شمشیر آبدار کے
طعمہ ہونگے اپنے کئے پر سر پٹکے روئینگے - غرض جدال
دجال وقتال اہل ضلال کے انفصال کے بعد جناب امام
علیہ السلام وحضرت عیسی علیہ السلام ملکون کی سیر
فرمائینگے خنزیر اور چیلپا کا نام جہان سے مٹائینگے اہل
ایمان کے سوای کوی بیدین روے زمین پر باقی نہ رہیگا ظلم
وفساد کا عہدہ یکقلم معزول ہوئیگا ہر فرد بشر خدا کی
عبادت مین مشغول ہوئیگا ابتدای ظہور امام سے ان ایام

تک آشہ یا نوبرس کا زمانہ ہی اس حساب سے سن شریف اونچاس کا ہوتا ہی اوس عمر مین ملا اعلی کے رفیق ہونگے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن حضرت عیسیٰ نماز پڑہکے دفن کرینگے پھر اسکے بعد یاجوج وماجوج سد اسکندری توڑ کر نکل پڑینگے پھر انکے بعد ایک دخان پیدا ہوگا ہر ایک زکام مین مبتلا ہوگا اور بعد لوگ خاقہ مین مبتلا ہونگے۔ سیکڑون سے مرینگے اور دابۃ الارض اسکے بعد نمودار ہوگا اوسکے بعد توبہ کا دروازہ بند ہوجائیگا پس یہہ ہی آثار قیامت جو ہمارے کتب مین مندرج ہین۔ رہے کتب آسمانی جو توریت وانجیل ودیگر صحایف مین مشروح ومبسوط ہی سو اوسکی تفصیل ہمارے شفیق ڈاکٹر رجب علی صاحب نے بدین طور لکہی ہے وہ یہہ ہی کہ اقوام شمالی جو تباہ کنندۂ ملک شام ہین روم پر چڑہائی کرینگے اور شوکت اسلام کو مٹانے اور ملک کو تباہ وتاراج کرنے کمربستہ ہونگے چنانچہ کتاب حزقیل ۳۸ باب ۹ آیت مین مذکور ہی یعنے (تو چڑہے گا اندہے کیطرح آویگا بادل کے مانند چہاویگا فقط جریدۂ روزگار مدراس

خلاصۂ اخبار تار

برلن ۱۴ جولائی۔ کانگریس کل کے روز ختم ہوئی اور معاہدہ پر دستخط ہوچکین لیکن ہنوز بطور رسمی مشتہر نہین کیا گیا۔ مخبر تایمز نے متعلقہ ابنای دارڈنلز کے ایک ناتمام اور غیر مستند نقل جو شرایط متعلقہ صوبجات ترکی واقع ایشیا کی محتاج ہی مشتہر کیا۔

لندن ۱۵ منہ گارنٹ دونسلی وکرنل براکن بڑی واسٹاف جزیرۂ سیپرس کو روانہ ہوچکے ہین۔ کرنل گریوز اسٹاف کے چیف مقرر ہوے ہین۔ اور کپتن بیکر رشل ملٹری سکرٹری سیمون نامی جہاز شاہی انجینر دینا کی ایک کمیتی لے گیا ہی۔

لندن ۱۵ منہ لارڈ گف فرد علاقۂ ۷ ہوین اور کپتن کمانسٹ علاقۂ ۷ وین ہزارس سرکارنٹ دوسل کے ایڈ ڈیگانگ مقرر ہوے ہین۔ اخبار ڈیلی نیوز کو ایک خاص تار آیا سو اوس سے معاینہ ہوا کہ جزیرۂ سیپرس مین افواج ہند کی اقامت فقط بطور ینگامی رہیگی اور ارادہ یہہ کیا گیا ہی کہ جزیرہ مذکور مین فقط ایک چھوٹی سی گیارسن افواج برٹش بطور مدام قایم کیجاوے۔ اور اونکی تائید کے لئے ایک موضعی ملیشیہ تیار کیجاوے۔

بکارسٹ ۱۵ منہ حکومت رومانیہ نے بسیرابیا کے بدل مین دبرودشا لینے قبول کیا ہے۔

قسطنطنیہ ۱۵ منہ کوہ رودوپ یعنے جبل اسود کی ہنگامہ پردزرانے یکایک پست ہوگئی ہے کیونکہ ترکون نے سرحد یونان کی جانب دو ایرن گلاد بھیجے ہین

برلن ۱۶ منہ حسب قانون مصدرۂ ۱۷ مارچ گذشتہ ہر استول برگ نے پرنس بسمارک کے درعوض عمومی نیابت لی ہے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین چھپا!

تو جواب دینے مین کچھ تامل نہین **لالہ صاحب** اس امر سے خاطر جمع رکھئے شاہ صاحب آپکے بہکانے سے کبھی نبوت حضرت عیسیٰ سے انکار نکرینگے بلکہ ایسے تعلیم کرنے والے پر لاحول پڑہتے ہین اور آپ نے جو شاہ صاحب سے دریافت کیا ہی کہ آپ کس مدرسہ مین پڑہے ہین **لالہ صاحب** شاہ صاحب اس مدرسہ مین پڑہے ہین کہ جہان جملہ دعائیہ کو جملہ دعائیہ سمجھتے ہین اور تعلیم کے معنے سکہلانے کے پڑہائے جاتے ہین اور نبوت کو نبوت لکہتے ہین اور تامل کو تامل لکہتے ہین **ملان** اوس مدرسہ مین شاہ صاحب نے نہین پڑہا کہ جہان آپ نے تعلیم پائی ہی جہان جملہ دعائیہ کو ایک شخص کا نام تصور کرتے ہین اور تعلیم کے معنے سیکہنے کے پڑہائے جاتے ہین اور **نبوت** کو **ثبوت** لکہاتے ہین اور **تامل** کو **تعمیل** لکہاتے ہین خدا ایسے مدرسہ کا منہہ نہ دکہائے **اور** جو آپ نے یہہ تحریر فرمایا ہی کہ اس مین شک نہین جو لانگے مولویون کی ایسی ہی حالت ہوا کرتی ہے کہ سوال کچہ اور اسکے برعکس جواب الجواب **لالہ صاحب** آپ نے ایک رئیس اعظم جو اہل دوائر مین سے ہین انکی نسبت ایسے کلمہ تحریر فرمائے ہین اسکا کیا سبب ہی آپ کو تو شاہ صاحب نے دہوتیا پرشاد دیا اور کوی کلمہ سخت نہین لکہا کہ جسکے جواب مین آپ ایسے کلمہ تحریر فرماتے ہین اب فرمائیے کہ کہیانے پن کی تحریر کسکی ہی شاہ صاحب کی اور وہ مثل کہ جو آپ نے تحریر فرمائی ہے کہ کہیا نہ جانتا دیوالے گایا کرتا ہی کسپر صادق آتی آپ پر یا شاہ صاحب پر اور شاہ صاحب نے تو سوال بہت عمدہ لکہے تہے مگر ہان آپ کا جواب البتہ کشت زعفران تہا کہ جسکے دیکہنے سے لوگ ہنستے تہے اور جو شاہ صاحب نے آپ کے جواب کا جواب الجواب تحریر فرمایا وہ تو ایسا تہا کہ جب آپ کی نظر اوسپر پڑی تو آپ ایسے نادم اور سر بہ گریبان ہوے کہ دوبرس تک آپ نے سر نہ اٹہایا جب مین نے اوسکو منشور محمدی مین چہپوا دیا تو آپ نے اپنے ندامت مٹانے کے لئے اسکا جواب لکہکر نور افشان مین چہپوایا کہ جو بالکل بے معنی و بیجا اور شاہ صاحب کے جواب الجواب سے کچہ واسطہ نہین ہی اگر ایک ایک فقرہ پر جرح کیجاے تو یقین ہے کہ ایک دفتر ہو مگر بخوف طوالت بعض بعض مقام پر آپ کو آپ کی تحریر بے معنی سے آگاہ کر دیا ہی اور آگے جہان موقع ہوگا آگاہ کرونگا - اور پہر مین کہتا ہون کہ اسمین آپ کا قصور نہین آپ نے پوری تقلید مسیح مصلوب کی کی ہی اونکا بہی یہی قاعدہ تہا کہ جب کوی انسے کچہ سوال کرتا تہا تو اسکا برعکس جواب دیتے تہے چنانچہ **باب ورس "** انجیل **یوحنا** عورت نے اوس سے یعنے مسیح سے کہا ای خداوند تیرے پاس پانی کھینچنے کو کچہ نہین اور کنوان گہرا ہی پس تو نے وہ جیتا پانی کہان سے پایا کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہی جسنے ہمکو یہہ کنوان دیا الخ یسوع نے جواب دیا کہ جو کوی اس پانی سے پیتا ہے پہر پیاسا ہوگا پر جو کوی اوس پانی سے جو مین اوسے

دونگا پیتا ہی ابد تک پیاسا نہوگا الخ اب غور کیجئے کہ عورت
طریقہ تحصیل آپکو اور مقام آپ کو دریافت کرتی ہی - کہ بغیر دول
درسن کسطرح پانی آیا اور کہان سے اور مسیح اب چاہ کی مذمت
اور اپنے پانی کی مدح اور منفعت بیان کرتے ہین نہ یہ اسکے
سنتے ہین نہ وہ عورت اونکی سمجھتی ہی یہہ وہی مثل ہوی
سوال از آسمان اور جواب از ریسمان پس آپنے بھی ایسا ہی
جواب تحریر فرمایا ہی کہ شاہ صاحب کا سوال کچہ ہی اور
آپ جواب کچہ دیتے ہین **قال** اب مین جناب کو صلاح
نیک دیتا ہون کہ چند روز کے لئے جلا ہون اور کنجروں
اور قصابون اور باورچیون کی صحبت سے علیحدگی اختیار
کرین اور لایق شخصون کی صحبت اوٹھائین تاکہ سوال
وجواب کرنے کا قاعدہ حاصل کرین **انتہی ملخصًا**
اقول لالہ صاحب آپنے کبھی بچشم خود کسی کنجر سے
وغیرہ کی صحبت مین شاہ صاحب کو بیٹھے دیکھا ہے
اگر دیکھا ہی تو معًا میری تحریر کے جواب مین لکھیے گا کہ
ہان مین نے دیکھا اور اگر نہین دیکھا تو پھر آپنے ایسا کلمۂ
نازیبا ایک شریف عالی خاندان کے نسبت کیون لکھا
اب مین آپ کو صلاح نیک دیتا ہون کہ آپ وقت
دعا کے اپنے خداوند مسیح مصلوب سے کہئے کہ ای خداوند
جو لوگ کہ تیری خداوندی کے قایل نہین ہین وہ لوگ
ہم سے کہتے ہین کہ تمہارے خداوند چونکہ ایک عرصہ
تک کچھلیونکے صحبت مین رہے ہین اسی سبب سے جو شخص
اون سے کچہ سوال کرتا تھا تو اوسکا برعکس جواب دیتے
تھے اور وجہ اسکے یہہ بتلاتے ہین کہ چونکہ اونکو لایق شخصون کی
صحبت نہ تھی اسی سبب سے جو کوی سوال کرتا تھا اسکا برعکس
جواب دیتے تھے جیسا کہ **یوحنا** باب ۲ درس ۱۱ مین مذکور
ہی پس آپ کہئے کہ ای خداوند تونے لایق شخصون کی صحبت
کیون اختیار کی کہ تجکو جواب دینے اور سوال کرنے کا
طریقہ معلوم ہوجاتا پس جو جواب آپکے خداوند کے طرف
سے آپ کو ملیگا وہی جواب شاہ صاحب کے جانب سے
بھی کافی ہوگا **قال** جناب نے ناحق اپنے کو تکلیف دی
کالم کالم منشور محمدی کے چھپوا دیتے اور انکو سات دفعہ
پر تقسیم دی یہہ نہ سمجھا کہ کجا سوال وجواب اور کجا
جواب الجواب **انتہی ملخصًا** - **اقول** لالہ صاحب
یہہ محاورہ کہ تقسیم دی کہانکا محاورہ ہے انگلنڈ کا
یا ملک تارسا کا کہ جہان کے پولوس مقدس رہتے
والے تھے غرض کہ جہانکا محاورہ ہو عنایت فرماکر مجکو
بھی آگاہ کیجئے گا - کیونکہ ہندوستان مین تقسیم کیا
لکھا کرتے ہین - اور جو آپ نے یہہ تحریر کیا ہی کہ کیہہ
نہ سمجھا کہ کجا سوال وجواب اور کجا جواب الجواب لالہ
صاحب آپکی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریر
کے وقت شاہ صاحب کے سوال اور اپنا جواب اور
شاہ صاحب کا جواب الجواب پیش نظر نہین رکھتے تھے
ورنہ آپ سمجھ جاتے کہ یہہ الزام ہمارے ہی تحریر پر عاید
ہوگا کیونکہ شاہ صاحب کا اول سوال یہہ تھا حضرت
عیسیٰ کی نبوت قرآن کے سوا اور بھی کسی دلیل سے

جو ہر قوم کے لئے کفایت کرے ثابت ہو سکتی ہی یا نہین۔
اسکا جواب آپنے یہہ لکھا کہ اسکے تمام اہل اسلام قایل ہین
کہ حضرت عیسیٰ نبی ہین کبھی نہین سنا کہ کسی اہل اسلام کو اسمین
شک ہوا اگر کسی کو ہو تو بطریق محمدی مذہب کے اسکو کافر کہنا
چاہئے **اب ناظرین** انصاف فرماوین کہ شاہ صاحب
کے سوال کا جواب یہی جواب ہی جو لالہ صاحب نے لکھا ہی کیا
شاہ صاحب نے لالہ صاحب سے یہہ پوچھا تھا کہ اہل اسلام
حضرت عیسیٰ کی نبوت کے قایل ہین یا نہین یا شاہ صاحب
نے یہہ پوچھا تھا کہ جسکو حضرت عیسیٰ کی نبوت مین شک ہو
تو وہ اہل اسلام کے نزدیک کافر ہی یا نہین اور لالہ صاحب
کے جواب لکھنے کی لیاقت تو اسی سے ظاہر ہی کہ لفظ نبوت
کو ثبوت پڑہتے ہین اور پھر لفظ مذکور کو مونث لکھے ہین
چنانچہ نور افشان مین شاہ صاحب کے سوال کو اسطرح
سے چھپوایا ہی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ثبوت سوائے
قرآن کے اور کس دلیل سے ثابت کرتے ہو الخ ثبوت ثابت
کرتے ہو کیا عمدہ فقرہ لالہ صاحب نے لکھا ہی ایسی لیاقت
پر لالہ صاحب شاہ صاحب کے سوال کا جواب لکھنے بیٹھے ہین
برین عقل و دانش ہزار آفرین ہی اور دوسرا سوال شاہ
صاحب کا یہہ تھا شیطان نجات پا سکتا ہی یا نہین
اوسکا جواب آپنے یہہ تحریر فرمایا کہ شیطان کے
نجات پانے نہ پانے سے ہمکو کچھ غرض نہین ہمکو اپنے
نجات کے طرف راغب ہونا چاہئے۔ اب ہم لالہ صاحب
سے یہہ پوچھتے ہین کیا آپ کا یہہ اعتقاد نہین کہ مسیح
تمام دنیا کے گناہگارون کے لئے کفارہ ہوے ہین پس اگر کل
مخلوق کے لئے کفارہ ہوے ہین تو ضرور ہی کہ شیطان بھی
نجات پاے اور اگر شیطان نجات نہ پاے تو کفارہ
باطل ہی اور جب کفارہ باطل ہوا تو آپ کی نجات محال
ہی غرض کہ آپ کی نجات منحصر ہی شیطان کے نجات پانے
پر **قال** کچھ ہم لوگ قرآن کے محتاج نہین ہزارون دلیل
تو خدا کے کلام اوسکے نبی اور سردار کاہن اور جلیل بادشاہ
اور خدا کے بیٹے ہونے کے دے سکتے ہین۔ نہین ایسے
حالت مین کیا ضرور ہی کہ ایسی کتاب کی از بکری جاے
جو خدا کا کلام نہین **اقول** بھلا لالہ صاحب آپ اُن
ہزارون دلیلون مین سے ایک دلیل بھی اگر لکھدیتے
[illegible] قرآن کے محتاج نہین ہین شاہ
صاحب نے تو یہی دریافت کیا تھا اب مین آپ کو
لکھتا ہون کہ قرآن کے علاوہ کوی دلیل نبوت مسیح
کے لاے تو اور از بکر۔ نے۔ کا تو یہہ حال ہی کہ آپکے
پیشوا پادری فنڈر صاحب جب تثلیث کو کسی طرح سے
ثابت نکر سکے تو یہہ از بکر۔ ے کہ قدیم بت پرست
تثلیث کو مانتے تھے غرض کہ تمام تحریر مین لالہ صاحب
شاہ صاحب کو یہہ ترغیب دیتے ہین کہ اگر آپ اوس گروہ
مین جو مسیح کو نہین مانتے شریک ہو جائین تو جواب
دینے مین کچھ تامل نہین۔ سو شاہ صاحب تو اوس گروہ مین
نہ تو شریک ہین اور نہ شریک ہونگے مگر ہان شاہ صاحب
پر کیا کل مسلمان اوس گروہ مین شریک ہین کہ جو شخص

خدا اور ابن خدا ہونے کا دعوی کرے اسکو نبی نہین جانتے
پس آپ تو کیا بقول عماد الدین کہ دنیا مین اسوقت ۳
کروڑ عیسائی ہین سب ملکر نبوت ثابت کیا چاہین تو
غیر ممکن اور محالات سے ہی بعد اس سب تحریر کے لالہ
صاحب لکھتے ہین اب مین امید رکھتا ہون کہ آیندہ
کو جناب خوب غور اور تعمیل کے ساتھ خدا کے کلام
کی بابت اور نجات کی بابت دریافت کرینگے **اقول**
لالہ صاحب آپ نے لفظ تامل کو تعمیل لکھا ہی یہہ بدا ملا
ہی دوسری اہل اسلام نے خدا کے کلام اور نجات کو
خوب دریافت کر لیا ہی کہ کلام خدا ہی تو کلام شریف
ہی اور نجات ہی تو مذہب اسلام مین ہی بقیہ مذہب
یہود و نصاری کی نجات محالات سے ہی مگر افسوس
آپ کو طمع دنیا نے ایسا خراب کر رکھا ہی کہ آپ خدا کے
سلام اور نجات کو نہین تلاش کرتے۔ پھر لالہ صاحب
لکھتے ہین ۔ یا خدا رب العالمین تو اپنی روح سب محمدیون
کو عنایت کر کہ اونکے دل راہ دوستی پر اجاوین اور
دوسری نجات جو تو نے اپنے بیٹے مین ہو کر ظاہر کی
ہی کامیاب ہون **لالہ صاحب** اہل اسلام
پر تو ہمیشہ سے خدا کی عنایت ہی اور راستی پر ہین
مگر آپ لوگ جو دنیا مین مبتلا ہین خدا راہ راستی پر
لاوے اور جو آپ نے دوسری نجات لکھی ہے
آپ کی تحریر سے ظاہر ہی کہ خدا نے دو طریقہ نجات کے
مقرر فرماے ہین ایک پہلا دوسرا وہ کہ جسکو آپ

لکھتے ہین پس امید رکھتا ہون کہ آپ مجکو اس امر سے آگاہ
کرین کہ پہلا طریقہ نجات کا کیا تھا اور دوسرا کیا ہی اور
پہلا طریقہ دوسرے کے ہونے سے منسوخ ہوا یا ابھی تک
ہی اور منسوخ ہوا تو کیون منسوخ ہوا فقط راقم حاتم علی واعظ

تقابل تعلیم

اخبار نور افشان مطبوعہ ۲۰ جون شنبہ نمبر ۲۵ جلد ۶ مین ایک
عیسائی المذہب نے ایک مضمون ارباب مقابلہ تعلیم کتب غیر مذاہب
اور عہد عتیق وجدید معنون بہ عنوان (پاک نوشتون کا
الہام) طبع کرایا ہی جس مین راقم مضمون نے بزعم خود تعلیمات
عہد عتیق اور جدید کو اپس مین معتمد قرار دیا ہی اور تعلیمات
غیر مذاہب کو مخالف اور ناقص ٹھہرایا ہی چونکہ عیسائی صاحب
مذکور نے اس مضمون کے لکھتے ہوے بہت فاش غلطین کی ہین
جنکا اظہار اور افشا لازم ہی اسواسطے مضمون مذکور
کو قولا قولا ادا کیا جاتا ہی تاکہ عیسای صاحب کو معلوم ہو کہ انکا
عندیہ غلطیون سے مملو ہے **قولہ** ہر چند اونکے بیچ مین قسم
قسم کا اختلاف مثلا درجہ زمانہ لیاقت مین پایا جاتا ہے
تو بھی اونکے خیالات اور بیانات مین یگانگی ظاہر ہے الخ
اقول عیسائی صاحب کا یہہ فرمانا کہ عہد عتیق اور جدید
مین موافقت اور اتحاد ہی سراسر جھوٹ اور خلاف واقع
ہی اگر ایک سرسری نظر سے بھی عہد عتیق اور جدید کو دیکھا
جاے تو فروعات مین کیا اصول مین بھی یگانگت نہین پای
جاتی عہد عتیق مین کچھ ہی اور جدید مین کچھ اور بالخصوص
عہد جدید ہی کے کتابین اس مین کل مغایرت رکھتے ہین

کہین کچہ لکھا ہی اور کہین کچہ امتیاز نہین ہو سکتا کہ کون سچی ہی
اور کون جہوٹی اگرچہ عہد عتیق اور جدید مین بہت سے ایسے واقعہ
ہین کہ جن مین کلی مغایرت پای جاتی ہی لیکن بخوف طوالت
کچہ چند مقام عیسائی صاحب کی تسلی اور تشفی کے واسطے لکھی
جاتی ہین امید ہی کہ عیسای صاحب اونکو دیکہہ کر انصاف
کو کام مین لاینگے **اول** عہد عتیق کے ۶۶ کتابون مین
سے مندرج ذیل آیات ہی کہ ایک ہی خدا پرستش اور
پوجا کرنی چاہئے اوسکی ذات مین دوی کی گنجایش نہین
اور اوسکے سوای کوی دوسرا معبود نہین - برخلاف
اوسکے چارون اناجیل مین لکھا ہی کہ خدا کی ذات مین دوی
کی گنجایش ہے اور مسیح خدا یا خدا کا بیٹا ہی اسیکے عہد عتیق
مین تو توحید کی تعلیم دی گئی ہی اور اناجیل مین شرک اور
تثلیث کے جو بالکل خلاف توریت ہی **دوم** توریت مین
لکھا ہی کہ انسان کے نجات اعمال حسنہ پر منحصر ہی اور
عہد جدید کی تعلیم ہی کہ انسان اعمال حسنہ سے نجات نہین
پا سکتا - **سوم** توریت مین لکھا ہی کہ ایک کا بوجہ دوسرا
نہین اٹھا سکتا عہد جدید کہتا ہی کہ مسیح نے سارے دنیا کے
گناہ اوٹھائی - **چہارم** توریت مین حلال اور حرام مین
امتیاز رکھا گیا اور لوگون کو حرام اشیا کے استعمال
سے منع کیا گیا عہد جدید مین حلال اور حرام مین کچہ امتیاز نہین
رکھا گیا آزادی دی گئی کہ سب کچہ پاک ہی **پنجم**
توریت مین ہی کہ ختنہ کرنا چاہئے عہد جدید کہتا ہی کہ ختنہ
نہین کرنا چاہئے **ششم** توریت مین لکہا ہی کہ شراب پیو

اور سور کا گوشت نہ کھاو عہد جدید اسکے خلاف ہی

عہد عتیق کی تعلیم عہد عتیق کے برخلاف

اول کتاب خروج باب ۲۴ - یاپون کے گناہ انکے
فرزندون سے اور فرزندون کے اونکے فرزندون سے تیسری
اور چوتھی پشت تک سلالہ کرونگا - استثنا ۲۴ باب
۱۶ آیت - اولاد کے بدلے باپ دادے نہ مارے جاوین
نہ باپ دادون کے بدلے اولاد قتل کی جاوے ہر ایک اپنے
ہی گناہ کے سبب مارا جاویگا - **دوم** خروج ۳۳ باب
۲۰ آیت کوی انسان نہین کہ مجہے دیکہے اور جیتا رہے
پیدایش ۳۲ باب - مین نے خدا کو روبرو دیکہا اور میری
جان بچ رہی

عہد جدید کی تعلیم عہد جدید کے خلاف

اول لوقا ۱۲ باب ورس ۴۹
من زمین پر آگ لگانے آیا ہون یوحنا ۱۲ باب ۴۷ آیت
مین اس لئے نہین آیا کہ جہان پر حکم کرون بلکہ اس لئے کہ جہان
کو بچاؤن **دوم** عبرانیون کے ۱۰ باب ۲۸ آیت اگلا حکم اس لئے
کہ بی فائدہ اور کم زور تھا اوٹھ گیا - متی ۵ باب ورس ۱۸
مین تم سے سچ کہتا ہون کہ جب تک زمین و آسمان ٹل نہ جاوین
ایک نقطہ یا ایک شوشہ توراۃ کا ہرگز نہ ٹلے گا عبرانیون کا
۷ باب ۲۲ آیت ۲ - مقدس لوگ دنیا کی عدالت کرینگے -
یوحنا ۵ باب ۲۲ ورس اوس لئے ساری عدالت بیٹے
کو دی - اوپر تحریر سے ہر ایک منصف مزاج بآسانی معلوم
کر سکتا ہی کہ عہد عتیق اور جدید مین کسی قسم کی موافقت
اور مطابقت نہین بلکہ پرلے درجہ کی مغایرت ہی ...

قولہ جبکہ عہد جدید دیکھا جاتا ہی تب ہمکو یہہ خیال ہوتا ہی کہ عہد عتیق کی ناتمام باتین اس مین پوری اور کامل ہوئین **اقول** یہہ خیال آپکا ایک باطل اور خلاف واقعہ خیال ہی جبکہ انجیل مین لکھا ہی کہ پورانہ عہدنامہ اٹھ گیا تو پھر اوسکا پورا ہونا چہ معنی دارد۔ اور پورا کامل ہونا اسکا نام نہین کہ تکمیل طلب شی کو ایک ردی کا مجموعہ قرار دیا جاوے **قولہ** کسی دوسری کتاب مین خدا کی پاکیزگی اور انسان کا علو مرتبہ اسی طرح سے بیان نہین ہوا۔ **اقول** لاریب فیہ جیسا کہ آپکے مبارک کتابون مین خدا کی ذات صفات بیان ہوے ہین دوسری مذہب کے کتابون مین کاہی کو ہوے ہین اور خدا نکرے کہ یون توریت مین ایک جگہ لکھا ہی کہ خدا ساری رات یعقوب کے ساتھ کشتی کرتا رہا پھر ایک موقعہ پر ہی کہ خدا کی روح کبوتر بنکر مسیح پر نازل ہوی خدا مصلوب ہوا اب کہان تک لکھون میری زبان تو ایسے بے ادب کلمات کے لکھنے سے تھراتی جاتی ہی اگر یہی علو مرتبہ ہی تو اسکو ہمارا سلام ہی **قولہ** اگر غیر مذہب کے کتابون کو عہد عتیق اور جدید کے ساتھ مقابلہ کرین تو اونکی رو برو بیرونکی اور بیقدر ہونگے۔ **اقول** اپنی زبان سے میان مٹھو بننا تو اور بات ہی اور دعوی کا ثابت کرنا اور بات ہی ہر ایک کتاب اپنی تعلیمات سے امتیاز کی جاتی ہی عہد عتیق اور جدید کی تعلیم اختصارا اوپر گذر چکی منصف مزاج آدمی سوچ سکتا ہی کہ کون کتاب نکمی اور کون اچھی ہے اگر عیسائی صاحب کو کچہ دعوی ہو تو یہی میدان ہی گو بسم اللہ ثابت کرین **قولہ** لیکن پاکی نوشتون کی کتابین سب سے کم زور اور کمبے فائدہ کتابون مین بھی بے نقصہ اور اسانی کم زوریون سے مبرا ہین **اقول** جادو وہ جو سر پہ چڑہکے بولے ذابحی عیسائی صاحب فرماتے تہے کہ عہد عتیق اور جدید کے کتابین ازبس زور آور ہین اور ابھی اوسی منہہ سے کہتے ہین کہ ان مین کم زور غیر مفید بھی ہین سچ ہی کہ دروغ گو را حافظہ نباشد۔ جب الہامی کتابین ہین تو پھر اونکا کم زور ہونا کیا معنی رکہتا ہی تعجب ہے کہ حضرت عیسائی المذہب اپنے مسلمات کو بھی غیر مفید اور کم زور قرار دیتے ہین۔ این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ اگرچہ ابھی راقم مضمون کے دو تین کالم باقی ہین لیکن چونکہ وہ فی نفسہ متروک اور مردود ہین اس لئے انکو چہوڑدیا جاتا ہے اگر عیسائی صاحب کو تحقیق مزید منظور ہو تو بسم اللہ نور افشان کے ذریعہ سے تحقیق فرمالین ورنہ آیندہ ایسے نازک معاملات مین دخل ندیا کرین فقط

الراقم مرزا سلطان احمد

حالت موجودہ ترکی

صاحب اخبار الجوائب ارقام فرماتے ہین کہ پچھلے ہفتہ کو مفسدون نے امن خلایق مین خرابی ڈالنے کا ارادہ کیا ہی تھا یعنے علی سعادی نے فساد کیا اور مفسد مارے گئے اور آستانہ عالیہ مین خون خچر پڑے اور یہ امر ہوا کہ سلطان مراد کو محل چراغان سے علیحدہ کرکے خاص محل سلطانی جسمین سلطان اعظم عبدالحمید خان تشریف رکہتے ہین لایا گیا

پر ایک اور بات ہوئی تمام باب العالیہ مین آگ لگ گئی اور نقصان بے شمار ہوا اوسکے بعد مفسدون نے جھوٹی جھوٹی خبرین مشتہر کرنی شروع کردین اون بدخبرون کے سبب سے تمام ہل چل ہوگئی بازار مین دوکانین بند ہونی شروع ہوگئین ایک اودہم مچ گیا وہ تو پولس کے آدمی آن جمے اور انہون نے اس مفسدے کو درہم وبرہم کردیا تردوات مذکورہ بالا لوگون کے دلون سے خارج ہوے ہی نہ تھے کہ معاملات خارجیہ کے تفکرات پیدا ہوگئے یعنے پہلے ہمنے لکھا تھا کہ بقب رئیس الوکلا موقوف ہوکر صدارت کا قرار پایا ہی اور محمد رشدی پاشا کو خطاب صدر اعظم کا مقرر ہوا۔ چونکہ صاحب ممدوح بڑے ہوشیار اور لایق ادمی تھے انکے اس تقرر سے لوگون کو بڑی خوشی ہوی تھی اس سبب سے کہ صاحب موصوف پہلے بھی صدر اعظم مقرر ہوچکے تھے اس انتظام کو ایک ہفتہ بھی نہ گزرا تھا کہ اور ہی کچھ معاملہ ہوگیا یعنے مصلحت حالت موجودہ خیال کرکے پاشاے موصوف کو معزول کردیا گیا اور بجاے انکے صفوت پاشا مقرر ہوے چنانچہ ۴ جمادی الثانی کو اونکی سواری باب العالیہ مین آئی اور انکے نام کا فرمان جاری ہوا اور پڑھا گیا۔ حالات داخلی تو یہہ ہین اور خارجی کی سنئے اسوقت تک کوی بات ایسی نہین ہوئی جس سے کہا جاوے کہ یہہ ہوگا۔ ہان البتہ کانگریس کا جلسہ ۱۲ جون کو منعقد ہوگا اس جلسہ کانگریس سے یہہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ معاملہ مشرقی کا فیصلہ اس سے ہوجاویگا اور ساری کارروائیان تمام ہوجاوینگے بلکہ برلن کے جلسہ کے بعد کانگریس کا جلسہ آستانہ عالیہ مین ہوگا پہلے جلسہ مین جو قرار پاویگا اوسی پر دوسرے جلسہ مین اچھی طرح بحث ہوگی۔ پہلے جلسہ مین شرایط مجملا ہونگے اور آستانہ عالیہ کے جلسہ مین تفصیل کے ساتھ مگر اس جلسہ حال مین جو کچھ قرار پاوے تب اطمینان ہوسکتا ہی اور حال مین یہہ خرخشہ درپیش ہے کہ اس سے بڑے تردوات درپیش ہورہے ہین وہ یہہ کہ استریا کا ارادہ ہی کہ قلعہ آطہ پر اپنا قبضہ کرلیوے دیکھئے باب العالیہ اسکی بغیر استجازت آستریا کیونکر قبضہ کرے گی یہہ قلعہ ایک چھوٹا سا جزیرہ نما دنیوب کے علاقہ مین سے ہی یہہ جزیرہ ۱۸۷۸ع تک استریا کے قبضہ مین تھا چار سو آدمیون کی اسمین آبادی ہی دوسو اس قلعہ کے محافظ سپاہی ہین یہہ بڑے ناکے کی جگہ ہے تمام جہاز دنیوب کے اسی قلعہ کے نیچے سے ہوکر روانہ ہوتے ہین اور ابتک یہہ قلعہ سلطنت عثمانیہ کے قبضہ مین ہے دیکھئے اسکا فیصلہ کیونکر ہو دوسری یہہ خبر بھی تازہ ہے کہ۔ افلاق۔ بغدان۔ رومانیا۔ تینون نے مسٹر دیمتری براتیانو کو استنبول مین واسطے استقلال رومانیہ اور رخانہ باب العالیہ کے بھیجوایا ہے اس سے مترشح ہوتا ہے کہ رومانیا اپنے استدعاے استقلال کے سبب سے روس سے بے پرواہ اور مستغنی ہے اور اسکو انتظار کانگریس کا بھی نہین ہے اور وہ اپنے وکیل کو بھیجکر کوشش کرتا ہے کہ باب العالیہ سے اپنا عہدنامہ کرلیوے مگر یہہ امر

کیونکر ہو سکتا ہی کیونکہ رومانیا کے گرداگرد ایک لاکھہ روسی فوج محیط ہی اور زار روس بساریبا کے اینٹھنے پر ضد کر رہا ہی بات یہہ ہی کہ اس آفت سے بجنا رومانیا کا بغیر اتحاد دولت ترکی کے نہین ہو سکتا - دیکھو اسنے دولت عثمانیہ سے نمک حرام ہو کر اپنی جگر کے ٹکڑے کئے مگر تا وقتیکہ کانگریس کا فیصلہ نہو جاوے اسکا فیصلہ ہونا محال امر ہی - جرمن کا آجکل حال قابل استقلال نہین کیونکہ وہان بہت سے امور مشکل پڑے ہوے ہین اور وہ بھی آجکل فرانس کیطرح امن کا طالب ہی اور اپنی اور دیگر ممالک کی سلامتی چاہتا ہی - والی جرمن پر حال مین دو دفعہ حملے ہو چکے ہین اس سے صاف ظاہر ہی کہ جرمن کا جو رومن کیتھلک کے لوگون پر غصہ ہی اس سے وہ لوگ انکے دشمن جانی ہو گئے ہین فقط از انجمن پنجاب

آثار قیامت

قد قامت القیامتہ یا ایھا النیاح ؛ قوموا عن النیام وکفوا عن السفاح ؛ حالات زمانہ کے نظر کرتے قیامت قریب ہی اور لاریب شدنی ہی - لیکن فلاسفہ ناحق شناس اسکے منکر ہین کہتے ہین کہ اگر اس عالم کیطرح دوسرا عالم موجود ہووے بیشک کروی الشکل ہوگا اور دو کرون متماثل التصاق اور انطباق بغیر اسکے کہ دونون مین فرجہ واقع ہووے ممکن نہین - پس درصورت وقوع فرجہ خلا لازم آویگا وہ محال ہی - حالانکہ یہہ استدلال مغالطہ محض ہے اسواسطے اولاً خلا کا مستحیل ممنوع اور اوسکے سائر براہین بجای خود مقدوح اور ثانیاً کیا ضرور کہ عالم بتمامہ کروی ہووے ہندسے کے دلایل صرف افلاک متحرکہ کے کرویت پر قایم ہین - پس جایز ہی یہہ افلاک متحرکہ بعض عالم ہون وثالثاً سلمنا کہ دو کرون کے انطباق کو فرجہ ضرور ہی لیکن یہہ ضرورت اوسوقت ہی کہ ایک کرے کو دوسرے کے اوپر یا اوسکے پہلو مین رکھتے واگر ہر ایک دوسرے کے شخن مین مرکوز ہووے اور دونکا شخن اور قطر دوسرے شخن اور قطر سے زاید ہووے جیسے تداویر اور مریخ کی تدویر کا قطر کہ اول خوارج کے شخن مین مرکوز ہین - فرجے کا وقوع لازم نہین آتا اسواسطے اوس کرۂ محیطہ کے شخن سے فرجہ ملو ہی اور ثانی مثل شمس کے قطر سے اعظم ہے اس مقام مین جایز ہی کہ تمام عالم الکرات ایک کرہ ہووے کہ دوسرے کرے کے شخن مین واقع ہووے واللہ اعلم -

ہر چند قیامت شدنی ہی اور اوسکا آنا یقینی - لیکن تعین ایام اور تبیین مقام یعنے کہ قیامت کا کسدن قیام ہوگا ملک العلام کے سوا کوئی نہین جانتا ہی ذالک سر لنا یعنے یہہ ایک بھید ہی ہم اوسکو نہین جانتے قول رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہان آثار اور علامت اس یوم الحسرت والندامتہ کے معین اور مبین ہین کہ قیامت کے قبل اونکا ظہور ہی اور اونکے بعد قیامت آنی ضرور - اب یہان دو چیز کا بیان درکار ہی - ایک آثار قیامت ایک احوال قیامت - احوال قیامت تو ترتب متداولہ